نوحہ بی بیؑ فضہ

نام فضہ پاک بی بی کا جو لب پر آ گیا
شام کی تاریکیوں میں بھی اُجالا چھا گیا

کیسے رکھتے ہیں مصیبت میں وفاؤں کا بھرم
آپ کا کردار یہ انسان کو سمجھا گیا

آپ کو اللہ نے بخشا ہے یہ بھی مرتبہ
آپ اس دنیا میں جو کہتی گئیں ہوتا گیا

مل گئی تا بہ قیامت زندگی اسلام کو
دینِ حق اِس بے رِدا کے سائے میں جب آ گیا

شاہی چھوڑی جونہی زہراؑ کی کنیزی کیلئے
دو جہاں کا راج اِن کی نوکری میں آ گیا

یا علیؑ کہہ کر اُٹھایا آپ نے زینبؑ کو جب
چومنے خود ہاتھ اِن کے خانۂ کعبہ آ گیا

آ رہی ہیں شام زینبؑ اور فضہؑ ساتھ ہیں
ایک یہ بھی خوف تھا جو شامیوں کو کھا گیا

405

قید ہو کر بھی گئی اس شان سے دربار میں
تخت پر بیٹھا بھکاری ڈر گیا گھبرا گیا

اس طرح للکارا اس نے حاکمِ بدکار کو
موت کے ماتھے پہ ہیبت سے پسینہ آ گیا

بولیں فضہ آگئی عباسِ غازیؑ کی بہن
جا کے یہ ہندہ سے کہہ دو اب تیرا بیٹا گیا

کیسے گوہرؔ آپ کے گھر کی تجلی ہو بیاں
شام میں سورج کی طرح چمکا جو ذرہ گیا